بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بائیسواں پارہ

سورہ احزاب ۔ 33

اٹھارویں تراویح

ازواجات مطہرات مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ ان کا کردار۔ طریقہ زندگی عام لوگوں کی زندگی اور طریقہ عمل سے مثالی ہونا چاہیئے۔ جو کوئی تم میں سے اللہ اور رسول کی مطیع فرماں بردار ہوگی اللہ اس کو دوگناہ ثواب عطا کریگا ان کیلئے عمدہ رزق کریم عطا کریگا۔ رسول اللہ کی بیویوں کے لیے جائز نہیں ہے کہ نامحروم غیر مردوں سے باتیں کریں یا ان کے سوال کا جواب دیں ضرورت ہو تو نرم دھیمی آواز میں جواب دیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ زکوٰۃ ادا کریں۔ پاک صاف رہیں۔ ظاہر اور باطن میں پاک صاف رہیں گھروں کے اندر چار دیواری میں رہیں۔ یہ حکم عام عورتوں کے لیے بھی ہے کسی مرد یا عورت پر جو مسلمان ہے اجازت نہیں کہ اللہ اور اللہ کے رسول کے احکامات کے خلاف کوئی عمل جاری رکھیں۔ یا خدا کے حکم کے خلاف حجت، دلیل، بحث مباحثہ، عذر، حیلہ بہانہ جواز کی صورت ڈھونڈ نکالیں۔ جو حکم ہوتا ہے اسکی اطاعت لازمی ہے اللہ اور اللہ کا رسول بہتر جاننے والا ہے کہ حکم کیا ہے کیوں ہے یہاں حضور کے غلام منہ بولے بیٹے زید کی بیوی ـ جب ـ جو بہو تھی سسر نے شادی کرلی۔ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا جو حرمت لازم آئے وہ غیر کا بیٹا ہے اصلی حقیقی بیٹا نہیں ہے زمانہ جاہلیت کے بعد یہ رسم ختم ہوگئی۔ لوگو مسلمانو۔ آپس میں محبت شفقت سے رہو۔ ایکدوسرے کو سلامتی کی دعا دو خدا کا ذکر خدا کی یاد میں صبح و شام مصروف ہوجاؤ۔ عورتوں کے نکاح طلاق کا بیان مختصر یہاں آیا ہے سورہ بقرہ سورہ طلاق میں اسکی تفصیل ہے۔ رشتوں کی حرمت شادی بیاہ کے رشتوں کا ذکر ہوا ہے۔ بیک وقت چار بیویوں سے زیادہ کی اجازت نہیں ہے رسول اللہ کو بھی اجازت نہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں ساتھ گھر میں رکھیں۔ زائد کو طلاق دیدیں۔ پسندیدہ کو گھر میں رکھیں اللہ کا حکم ہے مسلمانوں پر لازم ہے۔ لوگوں کو رسول اللہ کی محفل کے آداب طریقے سکھائے گئے۔ رسول اللہ کی ازواج سے ان کے بعد کوئی شخص نکاح نہیں کریگا وہ امت کی مائیں ہیں۔ رسول اللہ کا درجہ بہت بلند ہے اللہ اور اس کے فرشتے آسمانوں میں ہر وقت اپنے حبیب پر درود و سلام بھیجتے رہتے

ہیں اے مسلمانو۔ ہر وقت رسول اللہ پر درُودو سلام بھیجا کرو ہر وقت درُود پڑھا کرو اللہ بہت خوش ہوتا ہے فرشتے بھی مسلمانوں کے ساتھ درُودو سلام بھیجتے رہتے ہیں یہ دُعا اللہ رد نہیں کرتا جو لوگ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بلاوجہ پریشان جسمانی یا ذہنی ایذا یا تکلیف پہنچاتے ہیں اُن کو پریشان خواہ مخواہ کریں گے اللہ اُن پر لعنت بھیجتا رہیگا۔ اے خدا کے حبیب اپنی اور عام مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ جب بھی گھروں سے باہر کسی ضرورت کے لیئے نکلیں تو چہروں پر نقاب یا برقعہ ڈال رکھیں۔ غیر مردوں سے نگاہیں نیچی رکھیں کم سے کم بات کریں یہ چادر۔ چار دیواری مسلمان عورتوں کی شناخت ہے۔ عورت مرد کے لیے زینت رونق ہوتی ہے جن دلوں کے اندر شر فساد بے حیائی ہوتی ہے عورتوں کی آزادی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں غیر مردوں سے احتیاط کے لیے ضروری ہے کہ عورت اپنی حفاظت کا اہتمام خود بخود کرے۔ خدا کا دستورِ عمل مسلم عورتوں، مردوں کے لیے حکم کے درجہ میں دیا جارہا ہے۔ اسکی پابندی کریں کوئی عُذر، حیلہ یا علانیہ خلاف ورزی پر اللہ کی لعنت اُن پر ہوگی۔ قیامت کا عذاب ان کو دوگنا دیا جائے گا۔ لوگو تم بھی بنی اسرائیل کیطرح خدا کے باغی نافرمان نہ ہوجانا اللہ سے ڈرتے رہنا اپنی اصلاح کرتے رہنا اللہ بخشنے والا ہے اس کے بعد قرآن کی 34 ویں سورت سبا شروع ہوتی ہے۔ اللہ کے حمد و صفات سے سورت شروع ہوتی ہے اللہ بہتر جاننے والا ہے کہ دن رات میں زمین سے اٹھ کر کیا کیا بلائیں اوپر آسمان کیطرف جاتی ہیں اور کیا کیا رحمتیں آسمان سے نکل کر زمین پر مخلوقات پر مسلمانوں پر نازل ہوتی رہتی ہیں۔ آفات، بلیات، عذاب، مصیبت کا بھیجنے والا ان کو دور کرنے والا سب خدا ہے۔ لوگوں کو دن رات اللہ کی پناہ اللہ کی مغفرت کے لیے دعا کرتے رہنا چاہیئے اللہ کا خوف ڈر دل میں ہر وقت ہونا چاہیئے۔ یہاں حضرت داؤد کا ذکر کیا گیا کہ وہ دن رات خدا کی حمد مناجات کرتے رہتے تھے اللہ نے لوہے کو ان کے لیے نرم بنادیا تھا۔ لوہے کی صنعت کا کام وہ کرتے تھے اللہ کے نیک اطاعت گزار بندے تھے اللہ کا شکر ادا کرتے تھے۔ اللہ نے ان کو نعمتیں دیں ان کو وارث دیا سلیمان، ہواؤں کو سلیمان کے تابع فرماں بنادیا تھا ان کے لیے تانبے کو پانی کی طرح بہنے والا بنادیا تھا، جنات اور شیطانوں کو ان کے قبضے میں دیدیا تھا کہ ان سے کام لیں ہر وقت ان کو مصروف رکھیں۔ جب موت سلیمان پر طاری ہوئی تو جناتوں کو پتہ تک نہ ہوا کہ سلیمان کب فوت ہوئے اللہ نے اپنی حکمت سے ان کو خبر بھی ہونے نہیں دی وہ ان کی موت کے بعد بھی اسی طرح مطیع ہوکر اپنا کام کاج کرنے میں مصروف رہے سبا والوں کا قصہ ہے کہ انکے باغات تھے فصلیں تھیں مگر خدا کا حصہ وہ نہیں نکالتے تھے غریبوں، محتاجوں کو خیرات و صدقات نہیں دیتے تھے ان کے باغات پر

آندھی، طوفان آئے وہ برباد ہوگئے۔ ناشکروں کو اسکی سزا دیتے ہیں شکر کرنیوالوں کو زیادہ عطا کرتے ہیں یہ اللہ کا قانون ہے۔ ہم نے پیغمبر صلعم کو انسانوں، جناتوں دونوں کا پیغمبر بنایا۔ دونوں حضور صلعم کی امتوں میں سے ہیں۔ جنات میں مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی شیطان کے رفیق اور آلہ کار بھی۔ انسانوں میں بھی شیطان صفت لوگ ہوتے ہیں اس کے بعد سورہ فاطر قرآن کی 35ویں سورت شروع ہوتی ہے خدا کی حمد و صفات سے شروع ہوتی ہے اللہ کے احسانات و انعامات پر لوگوں کو شکر نعمت ادا کرنا چاہیئے اللہ نے رزق کی نعمتیں اس کے سوا عطا کی ہیں۔

لوگو! تمہارا یہ طریقہ ناشکری کا کفرانِ نعمت شیطان کا طریقہ ہے اس سے بچو۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ تم کو بھی اپنی طرح ناشکر گزاروں میں شریک کر لے راہِ مستقیم سے بھٹکا دے کیا تم شیطان کی پیروی کروگے خدا کو بھول جاؤگے۔ شیطان کیساتھ ہم تم کو عذاب جہنم میں ڈالیں گے۔ وہ تو تمہارے ساتھ لگا رہتا ہے تمہارے ہر خراب عمل کو اچھا دکھاتا رہتا ہے تم کو اچھے برے کی تمیز نہیں ہوتی۔ لوگو! اللہ نے تم کو لمبی لمبی عمریں عطا کی ہیں کہ تم زیادہ نیکیاں اور خیر کے کام کرو۔ عمر کی زیادتی عمر کی کمی سب کچھ لوحِ محفوظ میں پہلے سے لکھ دیا گیا ہے اسی کے مطابق لوگوں کو عمریں ملتی ہیں۔ لوگو اپنی عمروں کو خدا کی یاد میں بسر کرو نماز کے پابند رہو زکوٰۃ کے پابند رہو۔ زکوٰۃ ادا کرو۔ زندگی کو پاک صاف ستھری بناؤ عقیدوں کی پاکی کے لیئے ضروری ہے زندگی کا عمل بھی پاکیزہ رہے زندہ اور مردہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ زندہ لوگوں کو ہی ہدایت نصیحت کیجاتی ہے قرآن پڑھایا جاتا ہے مردوں کو قبرستانوں میں قرآن پڑھ کر نہیں ہدایت کیجاتی۔ رسول اللہ زندہ لوگوں کو ڈرانے ہدایت نصیحت کرنے کے لیے آئے ہیں۔ یہ کتاب قرآن مجید تمہاری ہدایت کے لیے بہت کافی ہے۔ تمہاری عبادت تمہاری نماز صدقہ خیرات اللہ کی بہترین تجارت اور سوداگری ہے۔ کبھی نقصان نہیں اس کاروبار میں مسلمانو تم خوش نصیب ہو کہ تم قرآن مجید کے وارث بنائے گئے۔ اس سے تمہاری عزت افزائی ہوئی اللہ سے مدد مانگتے رہو۔ دعا کرتے رہو۔ اپنی مغفرت اور بخشش کی دعائیں کرو اللہ سننے والا ہے۔

اس کے بعد قرآن کی 36ویں سورت یٰسین شروع ہوتی ہے۔ یہ سورت پوری کی پوری حکمت خداوندی سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے مخاطب یٰسین صاحب کتاب ہیں اس کی محکم آیاتِ قرآن اور صاحب قرآن دونوں کی تعریف بیان کرتی ہیں ایک قرآن خود خاموش ہے اور ہدایت کا دفتر کھول دیا ہے۔ دوسرا قرآن پڑھ کر سنانے والا حکمت و دانائی کی باتیں سناتے ڈرانے دھمکانے آیا ہے۔ اور خوشخبری بھی سناتا رہتا ہے۔ اور دونوں ہی لوگوں کو سیدھی

سمت میں لیجانے والے ہیں۔ ہدایت نصیحت کرتے ہیں۔ انسان کو دیکھو کیسا بے خبر ہے تھوڑی سی عقل ہے تھوڑا سا علم اس کے پاس ہے علم و دانش کے اس غرور و تکبر نے اسکو اپنی گمراہی کا طوق گردن میں لٹکا دیا ہے اور اس طوقِ تکبر و غرور میں اسکی گردن اکڑ کر رہ گئی ہے۔ وہ نہ آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ پیچھے ہی ہٹ سکتا ہے نہ ادھر بازو پلٹ کر دیکھ سکتا ہے اور نہ بائیں طرف نظر گھما کر دیکھ سکتا ہے۔ وہ تو اپنے حال سے بے خبر اور مستقبل سے نا آشنا لاعلم ہے۔ اس کو نہ اپنی دنیا کا خیال ہے نہ اپنے حال کا ہوش ہے۔ اپنی آخرت اور آخری زندگی کا کوئی یقین اور تصور خیال ہے۔ یہ گویا دیواریں ہیں اس کے آگے کھڑی کردی گئی ہیں جو وہ آگے پیچھے کچھ نہیں دیکھ سکتا۔ دیواروں کے خواب و خیال میں گم ہے۔ اسکو کچھ نظر نہیں آتا۔ انسان اگر خود اپنی گمراہی ضلالت کی چادر اپنے اوپر اوڑھ لے اور بے خبر لیٹ جائے تو اسکو کونسی ہدایت و نصیحت اسکو جگا سکتی ہے بلکہ ذلت اور رسوائی کی ایک اور چادر خدا اس پر ڈال کر اڑھادیتا ہے کہ بے خبر سوتے رہو۔ پچھلی قوموں کیساتھ کیا ہوا۔ وہ بھی پیغمبروں کی تعلیمات تبلیغ کی دعوت سے بے خبر رہیں اپنی آخرت و عاقبت سے بے خبر رہے تھے۔ پیغمبروں کو کتابوں کو صحیفوں کو جھٹلایا ان کا انکار کیا تھا ان لوگوں کا انجام قرآن نے انہیں سنایا ہے کہ ان واقعات اور قصص سے درس عبرت حاصل ہوجائے۔ کفر، جہالت، دنیاداری، سرکشی کی ذلت تاریکی ان پر اسقدر چھا گئی ہے کہ نور ایمان کی کوئی بات قرآن کی کوئی ہدایت ان کے کانوں میں اُتر نہیں سکتی۔ قرآن سنتے ہیں سمجھتے نہیں ہیں کیا پڑھا جارہا ہے کیا سنایا جارہا ہے۔ تم ان کو کسی طرح دھمکاؤ پھر طرح سے سمجھاؤ مثالیں دو مگر وہ کسی طرح بھی ماننے والے نہیں ہیں سب کچھ برابر ہے ان کو ڈرانا، دھمکانا، سمجھانا یا ہدایت کرنا تو ان کے کام آتا ہے جو سمجھ رکھتے ہیں نرم دل رکھتے ہیں۔ زندہ لوگ ہیں۔ سنتے ہیں، جو مردہ ہوچکے ہیں بہرے اندھے ہیں ان کو تم کیا سمجھاؤ گے۔ یا ڈراؤ گے۔ کیا قبرستانوں میں مردے ہدایت کو سن سکتے ہیں۔ تمہاری سب محنت اکارت جائیگی۔ انسانوں کی تقدیر میں کیا لکھا ہے ہدایت ملے گی یا گمراہ رہیگا۔ یہ بات پہلے ہی لوحِ محفوظ میں لکھی جاچکی ہے اللہ کو ہر انسان کے بارے میں پورا پورا علم ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اس قرآن میں سات مبین کا ذکر آیا ہے۔ یہ سورت قرآن کا قلب ہے۔ مومن کا دل ان سات مبینوں سے روشن ہے اور ہدایت پاتا رہیگا۔ اس سورت کا اثر جلالی یہ ہے کہ مردوں پر پڑھا جائے تو مردہ زندہ ہوجائے۔ سکرات کے وقت گناہ گاروں پر پڑھی جائے تو روح سکون پاتی ہے ان کی جان عذاب کی گرفت سے آزاد ہو کر نکل جاتی ہے۔ قرآن کی تعلیمات کی جامع دعا والی سورت ہے۔